# 65746 ـ فجر کے فرضوں کے بعد کوئی سنت نہیں ؟

**سوال**

کیا نماز فجر کے بعد سنتیں ہیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

نماز فجر کے بعد کوئی سنتیں نہیں ہیں.

لیکن فجر سے قبل دو رکعت سنت مؤکدہ ہیں، اور سنت مؤکدہ میں فجر کی انہیں دو سنتوں کی زیادہ تاکید آئی ہے، حتی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو یہ سنتیں سفر میں ترك کرتے اور نہ ہی حضر میں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی بھی نفل نماز کا اتنا خیال نہیں رکھتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1163 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 724 )

اور فجر کی ان دو سنتوں کی فضیلت کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" فجر کی دو رکعت دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بھی بہتر ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 725 ).

فجر کی سنتوں میں مسنون یہ ہے کہ نمازی ان میں سورۃ الکافرون، اور سورۃ الاخلاص ( قل ہو اللہ احد ) پڑھے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل مسلم شریف کی حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دو رکعت میں قل یا ایہا الکافرون، اور قل ہو اللہ احد، کی تلاوت کی"

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 726 ).

اور نماز فجر سے قبل اگر کسی شخص کی سنتیں رہ جائیں اور وہ ادا نہ کر سکا ہو تو وہ نماز فجر کے بعد انہیں ادا کر سکتا ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

قیس بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز ادا کی، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے نماز ادا کرتے ہوئے پایا، تو فرمانے لگے:

" اے قیس ٹھر جاؤ، کیا دو نمازیں ایک ساتھ ؟

تو میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے فجر کی دو رکعت ادا نہیں کی تھیں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر نہیں "

اور ابو داود کے الفاظ یہ ہیں:

" تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے"

سنن ترمذی حدیث نمبر ( 422 ) سنن ابو داود حدیث نمبر ( 1267 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

خطابی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ جس کی فجر کی سنتیں فرض ادا کرنے سے قبل رہ گئیں ہوں وہ طلوع شمس سے قبل یہ دو رکعات ادا کر سکتا ہے" انتہی

ماخوذ از: عون المعبود.

اور تحفۃ الاحوذی میں ہے:

" کیا دو نمازیں ایک ساتھ ؟ " یہ استفہام انکاری ہے، یعنی کیا ایک وقت میں دو فرض نمازیں؟ کیونکہ نماز فجر کے بعد نفلی نماز نہیں ہے.

" تو پھر نہیں "

تنبیہ: آپ کو علم ہونا چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا: " تو پھر نہیں " اس کا معنی یہ ہے کہ تو پھر ان کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اور اس پر ابو داود کی روایت کے یہ الفاظ دلالت کرتے ہیں:

" تو انہوں نے کچھ نہ کہا"

عراقی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس کی سند حسن ہے، اور ابن ابی شیبہ کی روایت ان الفاظ کے ساتھ ہے:

" تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو انہیں حکم دیا اور نہ ہی انہیں منع کیا"

اور ابن حبان کی روایت میں ہے:

" تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا انکار نہیں کیا"

اور یہ سب روایات ایک دوسرے کی تفسیر اور شرح بیان کر رہی ہیں. انتہی مختصرا

واللہ اعلم .